



## سوال

نیندگی وجر سے نماز کو مؤخر کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک لڑکی ہوں نیندگی وجر سے میری اکثر نماز مغرب فوت ہو جاتی ہے اور پھر میں اسے رات کو دیر سے یا صبح پڑھتی ہوں اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حکم یہ ہے کہ کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی نماز میں اس قدر سستی کرے کہ اس کا وقت ختم ہو جائے انسان جب سونے لگے تو وہ کسی کو کہہ دے جو اسے بیدار کر دے تاکہ بر وقت نماز ادا کی جائے یہ ضروری ہے اور یہ جائز نہیں کہ نماز مغرب یا عشاء کو صبح تک مؤخر کیا جائے بلکہ واجب یہ ہے کہ نماز کو بروقت ادا کیا جائے لہذا اس لڑکی کو چاہئے کہ وہ اپنے گھر والوں سے کہے کہ وہ اسے نماز کے وقت بیدار کر دیں ہاں البتہ اگر کوئی ایسی شدید حاجت یا عارضہ درپیش ہو جس کی وجہ سے نیند کا سخت غلبہ ہو وہ مغرب کی نماز ادا کرے اور ڈر ہو کہ اگر اس نے نماز عشاء نہ پڑھی تو اس پر نیند کا اس قدر غلبہ ہو گا کہ وہ نماز فجر سے پہلے نہ اٹھ سکے گی تو پھر اس حال میں عشاء کو مغرب کے ساتھ جمع کر کے ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں تا کہ عشاء کی نماز وقت سے فوت نہ ہو لیکن ایسی صورت تو کسی عارضہ ہی کی وجہ سے ہو سکتی ہے مثلاً یہ کہ وہ کئی راتوں تک بیدار ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ صورت درپیش ہو

صداً ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 403

محدث فتویٰ